شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

جینے والو جیو مثلِ شورش جیو

بیاد آغا شورش کاشمیری (انتقال 25، اکتوبر 1975ء)

شعر و سخن کا بادشاہ
ادب و انشا کا دولہا
شاعر آتش نوا
غیور و جسور و ادیب و خطیب
باہمت بہادر شجاعت نصیب
منافقوں سے پنجہ آزمانے والا
قلم کو ہمیشہ ضمیر کی آواز پر اٹھانے والا
مرقع ایثار و قربانی
ہفت روزہ "چٹان" کا بانی
شعلہ بار زبان کا مالک
مے خانۂ شعر و ادب کی رونق
ایک باغ و بہار شخصیت
پروانۂ شمعِ رسالت
سچائی کا پرستار
زیرک بہادر جان باز خوددار
مجلسی دنیا کا شہنشاہ
باطل کے لئے آہنی دیوار
عدو کے لئے چٹان کا پتھر
دوست کے لئے سراپا انکسار
وقت کا رستم اور ثانیٔ سہراب
مقتلِ وفا کے شہیدوں کی یادگار
بے باک صحافی
خون ریز حوادث کا خریدار

کہ جس کی حیاتِ مستعار
آندھیوں اور طوفانوں سے پُر تھی
کم عمری میں خارزارِ سیاست میں آیا
آزادی کی خاطر لڑتا رہا
ایک مدت
پسِ دیوار زنداں گذاری
ابتلاو آزمائش
مقدمے اور بیماری
تنگ و تاریک جیل کی کوٹھڑی
اور
زندگی اور موت کی کشمکش سے سرخرو نکلا
تاریک سناٹے کی پیداوار
انجمن ستائش باہمی کے ناخدا
بامِ عروج کے کبوتر
اسے کیا طعن دے سکتے ہیں!
وہ ہر حال میں
ہر دور میں
تابندہ رہے گا!